سوال

(362)ایک غریب بیوہ عورت نے جان بوجھ کر زنا کرایا لئے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک غریب بیوہ عورت نے جان بوجھ کر زنا کرایا۔ جب حمل ظاہر ہوا تو بستی کے لوگوں نے عورت مذکور کو اپنی بستی سے نکال دیا۔ عورت مذکور دوسری بستی میں ٹھہری ہوئی ہے۔ آیا ایسی عورت کو بستی میں ٹھہرنے دینا یا ذکواۃ خیرات فطرہ وغیرہ وغیرہ دینا جائز ہوسکتا ہے یا نہیں یا اس کے بارے میں کیا حکم ہے جواب ازروئے قرآن وحدیث ہو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی عورت شرعاً سنگ ساری کے لائق ہے۔ مگر چونکہ یہاں اسلامی حدود جاری نہیں ہیں۔ اس لئے بہتر ہے کہ عورت سے توبہ کرائی جائے۔ اور اس کا نکاح کرادیا جائے۔ اگر محتاج ہے تو اسے صدقات خیرات دینا جائز ہے۔ نیز یہ بھی فائدہ ہے کہ اسے سمجھانے کا موقع مل جائے گا۔ (اہلحدیث امرتسر ص 13 یکم دسمبر 1939ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 338

محدث فتویٰ